



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(الہام اور استعارہ میں کیا فرق ہے اور یہ دونوں دلیل ظنی ہیں یا یقینی اور ان کی بنا پر کسی شخص کے متعلق نیک یا بد کا حکم لگانا کس طرح ہے؟ (سائل فتح دین)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

جواب: جو استعارہ سے معلوم ہوتا ہے وہ بیداری میں ہو تو الہام ہی ہے اور غیر نبی کا الہام دلیل ظنی ہے اور اس میں شیطان کا دخل بھی ممکن ہے، اس لیے شریعت کے خلاف ہو تو معتبر نہیں اور کسی پر نیک یا بد کا حکم بھی اسی (درجہ کا ہو گا جس درجہ کا الہام ہے اگر کسی کامل بزرگ کا ہے تو وہ زیادہ قابل اعتماد ہے ورنہ معمولی ہے۔ (عبداللہ امرتسری مدیر تنظیم، محرم الحرام ۱۳۵۷ھ مطابق ۹ مارچ ۱۹۳۸ء فتاویٰ المدینۃ روپڑ: جلد اول، صفحہ ۱۵۶)

ہذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص 331

محدث فتویٰ